پردے میں غلو

س: ہمارے گاؤں میں گلی کے دونوں طرف ہمارے گھر ہیں اور خواتین کو آمدورفت کے لیے دکانوں کے سامنے سے گزر کر جانا پڑتا ہے۔ دکانوں میں عموماً لوگ بیٹھے رہتے ہیں۔ ایک رائے یہ دی گئی ہے کہ اگر آنے جانے والوں کو کوئی زحمت نہ ہو تو گلی کے اوپر پل سا تعمیر کر لو تاکہ خواتین پردے میں جا سکیں۔ گزارش ہے کہ اس کی شرعی حیثیت کے بارے میں بتائیں۔ کیا میں ایسا پل تعمیر کروا دوں؟

ج: جہاں تک خواتین کے لیے گلی میں پل بنانے کا تعلق ہے تاکہ خواتین کا پردہ نہ ٹوٹے تو اس کے بارے میں عرض ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قسم کی خواہش حضرت عمرؓ نے کی تھی کہ عورتیں پردے میں بھی نظر نہ آئیں، لیکن ان کی اس خواہش کو پورا نہ کیا گیا اور ازواج مطہرات اور دوسری خواتین اسلام کو اپنے ضروری کاموں کے لیے باپردہ نکلنے کی اجازت مل گئی، اس کے باوجود کہ ان کے باپردہ جسم پر لوگوں کی نظریں پڑیں۔ چنانچہ نبی کریمؐ نے حضرت سودہؓ سے فرمایا: قَدْ اُذِنَ لَكُنَّ اَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ (بخاری شریف)۔ "تمھیں اجازت دے دی گئی ہے کہ تم اپنے ضروری کام کے لیے نکلو"۔ اس لیے آپ کی یہ تجویز ایک طرح کا غلو ہے اور شریعت اس غلو کی قائل نہیں ہے۔ اس لیے آپ خواتین کو صرف یہ تلقین کریں کہ وہ جب گلی میں نکلیں تو اچھی طرح پردہ کر کے نکلیں اور اسی وقت نکلیں جب انھیں نکلنے کی فی الواقع کوئی ضرورت ہو، بلاوجہ آمدورفت سے پرہیز کریں۔ (م-ع-م)

زکوٰۃ کے بعض مسائل

س: میں خود غریب آدمی ہوں۔ میرے تین بچے ہیں جو بالغ ہیں۔ میری والدہ نے مجھے دس تولے سونا دیا تھا۔ جو میں نے اپنے تینوں بچوں کی شادی کے سلسلے میں اس طرح تقسیم کر دیا ہے کہ دونوں لڑکوں کو تین تین تولہ اور چھوٹی بیٹی کو چار تولے دے دیا ہے۔ دونوں لڑکے کام وغیرہ کرتے ہیں۔ چھوٹی بیٹی میرے ساتھ ہے۔ اب ان پر سال پورا ہو جائے تو زکوٰۃ کس طرح نکالی جائے گی؟ اس سونے کے ساتھ چاندی وغیرہ نہیں ہے۔ اگر سال کے بعد میرے بچوں کے پاس ضروریات زندگی کا خرچ نکال کر کچھ پیسے بچ جائیں تو زکوٰۃ ہر ایک کو علیحدہ دینی پڑے گی یا دس تولے سونے کی جو تینوں بچوں کو الگ الگ کر کے دے دیا گیا ہے (جو ان کی شادی کے لیے رکھا گیا ہے) ان کی ایک ساتھ زکوٰۃ نکالنی پڑے گی؟ قرض کی ایسی رقم جو کسی کو دی گئی اور واپسی کا